سوال

(65)کیاہندوبدھ مت اور سکھ مت دین ہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

مورخہ 4 صفر کوجمعہ کی شام ٹیلی وژن سے عالم فطرت کے نام سے ایک پروگرام پش کیا گیا۔ یہ پروگرام ہندوستان کے لوگوں کے بارے میں تھا پروگرام پش کرنے والے نے اس نشریات کی ابتداء میں کہا''ہندوستان کوجو مختلف ادیان کا مذہب کہاجاتا ہے۔ یہ توبالکل درست ہے۔ کیونکہ وہاں ہم ہندومت بدھ مت اور سکھ مت ۔۔۔ الخ سب دین پاتے ہیں۔''آپ کی خدمت میں گزارش ہے۔کہ وضاحت فرمایئں کیا یہ واقعی ادیان ہیں۔ جنھیں پروگرام پش کرنے والے نے ادیان قراردیا؟کیا یہ ادیان بھی اللہ کی طرف سے نازل کردہ اوررسولوں کے زریعے لوگوں تک پہنچائے گئے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ہر وہ طریقہ جس کے لوگ پیروکار ہوں۔ اسے دین سمجھ کر سر انجام دیں اسے دین کا نام دیا جا سکتا ہے۔ خواہ وہ باطل ہو جیسے بدھ مت۔ بت پرستی یہودیت ہندومت نصرانیت اور دیگر باطل ادیان اللہ نے سورۃ الکافرون میں فرمایا :

لَكُم دينُكُم وَلِىَ دينِ ﴿٦﴾... سورة الكافرون

''تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین۔''

اس آیت میں بتوں کے پجاریوں کے طریقے کو بھی دین کہا ہے۔ 'جبکہ دین حق صرف اسلام ہے۔ جیسا کہ اللہ نے فرمایا ہے۔"

إِنَّ الدّينَ عِندَ اللَّهِ الإِسلـٰمُ ﴿١٩﴾... سورة آل عمران

''تحقیق اسلام ہی اللہ کے نزدیک دین حق ہے۔''

اور فرمایا :

وَمَن يَبتَغِ غَيرَ الإِسلـٰمِ دينًا فَلَن يُقبَلَ مِنهُ وَهُوَ فِى الءاخِرَةِ مِنَ الخـٰسِرينَ ﴿٨٥﴾... سورة آل عمران

''اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہر گز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔''

نیز فرمایا:

الیَومَ أَکمَلتُ لَکُم دینَکُم وَأَتمَمتُ عَلَیکُم نِعمَتی وَرَضیتُ لَکُمُ الإِسلـٰمَ دینًا ۳ ... سورة المائدة

''آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔''

اسلام اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی کی عبادت کا نام ہے یعنی تمام ماسوا اللہ کی بجائے صرف اور صرف اسی کی عبادت کی جائے، اس کے اوامر کی اطاعت بجا لائی جائے، اس کے نواہی کو ترک کر دیا جائے، اس کی حدود کی پاسداری کی جائے، ہر اس چیز کے ساتھ ایمان لایا جائے جس کے بارے میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے خبر دی خواہ اس کا تعلق ماضی سے ہو یا مستقبل سے۔ ادیان باطلہ میں کوئی بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل شدہ نہیں ہے اور نہ پسندیدہ بلکہ یہ سب ایجاد بندہ اور غیر منزل ہیں۔ جب کہ اسلام اللہ تعالیٰ کے تمام رسولوں کا دین ہے اور ہاں البتہ ان کی شریعتوں میں قدرے اختلاف رہا ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لِکُلٍّ جَعَلنا مِنکُم شِرعَةً وَمِنهاجًا ٤٨ ... سورة المائدة

''ہم نے تم میں سے ہر ایک (فرقے) کے لئے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم